تھا' جس کا ذکر خود حضرت مولاناؒ نے ''کاروان زندگی'' میں کیا ہے لیکن وہاں کے مسلمانوں کی خوشحالی کی ظاہری صورت سے ان کو خوشی نہیں ہوئی جیسے مالی تعاون حاصل کرنے والوں کو ہونا چاہیے۔ چنانچہ برما ہی مختلف جلسوں میں حضرت مولاناؒ نے دولت کے خطرات اور دعوت سے غفلت اور اسلامی زندگی سے دوری اور تہاون کے خطرات سے مسلمانوں کو متوجہ کیا' حضرت مولاناؒ نے اس آیت کریمہ سے استشہاد کیا انی اراء کم بخیر وانی اخاف علیکم عذاب یوم محیط اسکے اثرات بلکہ اس پیشن گوئی جلد ہی ظاہر ہوگی

ادارہ مجلس نشریات اسلام کراچی نے اس مجموعہ خطابات کو حسب روایت بہترین انداز میں شائع کیا ہے۔ حضرت مفکر اسلام حضرت علی میاںؒ کی تمام تصانیف اس ادارہ کی طرف منظر عام پر آئی ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ یہ سلسلہ اسی طرح جاری وساری رہے۔

کتاب: سیرت سیدنا ابو ہریرہؓ مؤلف: مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی

ضخامت: ۵۷۶ قیمت: درج نہیں ناشر: ادارہ اشاعت الاسلام مانچسٹر (برطانیہ)

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی تاریخی حالات روز اول سے محفوظ اور مرتب ہوتی چلی آرہی ہے' اور ان کے احوال وآثار پر سینکڑوں کتابوں کے اوراق شاہد ہیں۔ جیسا کہ عربی میں ''العصابہ فی تمیز الصحابہ'' '' اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابۃ'' اور اسی طرح حیاۃ الصحابہ سیر الصحابہ اردو زبان میں بھی اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ ہر صحابیؓ پر ان کے مراتب فضائل کے اعتبار سے الگ الگ تالیفات وتصنیفات منظر عام پر آچکی ہیں۔ چونکہ حضرت ابو ہریرہؓ جن سے احادیث کا ایک وافر حصہ منقول ہے اور سب سے زیادہ مرویات ان ہی کی ہیں۔ اس لئے دشمنان اسلام ونام نہاد محققین نے دین کی سند کو کمزور کرنے کے لئے ان کو مزید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ان تنقیدات و الزامات کے جوابات گاہے گاہے کتابوں میں موجود ہیں لیکن کوئی مستقل تالیفی شکل اختیار نہیں کی گئی۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے' حضرت مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی صاحب کو جنہوں نے ان تمام تر تنقیدات والزامات کے جوابات کو تالیفی شکل میں جمع کر کے امت مسلمہ پر عظیم احسان فرمایا۔

مستشرقین یورپ ومنکرین حدیث وسنت' نیز معتزلہ وشیعہ اور قادیانیوں کا حضرت ابو ہریرہؓ پر برسنا اور آپؓ کے بارے میں ہرزہ سرائیوں اور آپؓ کی ذات اقدس پر الزامات واعتراضات اور اتہامات وشبہات جو کہ عرصہ دراز سے کرتے چلے آرہے ہیں اس طرح بعض نام نہاد مسلمان اہل قلم تحقیق وریسرچ کے نام پر حضرت ابو ہریرہؓ کو نشانہ طعن و جرح بنا رکھا ہے۔